آٹے سمیت مہینے میں تیسری مرتبہ دودھ، دہی اور ڈبہ بند اشیاء کے نرخوں میں اضافہ، صوبوں کی پرائس مانیٹرنگ کمیٹیاں غائب

(سعدیہ/اپنڈیٹ میں اسٹاف رپورٹر)

ہفتہ وار مہنگائی کے اعداد و شمار کے مطابق گزشتہ ہفتے کے دوران آٹے کے 20 کلو کے تھیلے کی اوسط قیمت میں 60 روپے کا اضافہ ریکارڈ کیا گیا ہے۔ مقامی مارکیٹوں میں آٹے کا تھیلا 2 ہزار 180 روپے سے بڑھ کر 2 ہزار 240 روپے تک فروخت ہوا۔ دودھ کی قیمت میں فی لیٹر 8 روپے اور دہی کی قیمت میں فی کلو 12 روپے کا اضافہ ریکارڈ کیا گیا۔ ڈبہ بند اشیاء میں چائے کی پتی، بسکٹ اور خشک دودھ کے نرخ بھی بالترتیب 3 سے 5 فیصد بڑھے ہیں۔ یہ اضافہ ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب صوبائی پرائس مانیٹرنگ کمیٹیاں تقریباً غیر فعال دکھائی دے رہی ہیں۔

ادارہ شماریات کے مطابق رواں ہفتے میں 37 بنیادی اشیاء کی قیمتوں کا جائزہ لیا گیا تو 19 اشیاء کے نرخ بڑھے جبکہ صرف 4 اشیاء کے نرخ کم ہوئے۔ باقی اشیاء کے نرخ مستحکم رہے۔ سب سے زیادہ اضافہ سبزیوں کے شعبے میں ریکارڈ کیا گیا جہاں ٹماٹر کے نرخ میں 18 فیصد اور پیاز کے نرخ میں 9 فیصد اضافہ ہوا۔ پھل اور گوشت کے نرخ نسبتاً مستحکم رہے۔ ادارے کے مطابق یہ اضافہ زیادہ تر مقامی منڈیوں میں رسد کی کمی اور نقل و حمل کے اخراجات میں اضافے کا نتیجہ ہے۔

دوسری جانب صوبائی پرائس مانیٹرنگ کمیٹیاں اجلاس نہ ہونے کے باعث غیر فعال دکھائی دے رہی ہیں۔ پنجاب اور سندھ میں ضلعی سطح پر قائم کمیٹیوں کے اجلاس گزشتہ دو ماہ سے التوا کا شکار ہیں جبکہ خیبر پختونخوا میں صرف ایک اجلاس ریکارڈ پر آیا ہے۔ شہری حلقوں کا کہنا ہے کہ جب قیمتیں بڑھتی ہیں تو عوام کو ریلیف دینے کے لیے جو ادارہ موجود ہے وہ عملاً موجود ہی نہیں۔ مبصرین کے مطابق یہ صورتحال مہنگائی کے خلاف نگرانی کے نظام پر سوالیہ نشان ہے۔